

”کردے“ نہیں مارا کرتا۔ اسے مکینوں جیسی صورت اور عاجز بندہ جیسی آواز اور ندامت جیسی ہے۔ اگر یوں آئے جیسے بجلی کی کڑک ہو، جسے پنجابی ”اولا“ کہتے ہیں تو وہ مکین نہیں شمار کیا جاتا۔

اہل حدیث، شوافع اور جنابہ وغیرہ کہتے ہیں کہ انہیں اونچی آواز سے کہو تو یہ۔ دوست اور پر والی آیت پڑھنے لگتے ہیں کہ کیا کریں، قرآن کتنا ہے کہ اونچا نہ بولو! چہ خوب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی نشانی یہ بیان کی گئی کہ رات کو جب بعد میں ذکر کریں گے تو ان کی آواز اتنی نحیف اور لطیف ہوگی جیسے شہد کی مکھی کی آواز :-

اصواتہم باللیل فی جو السماء کصوت النحل (دارمی ص ۶) دوہم فی مساجدہم
کدوی النحل (دارمی ص ۶)۔ ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ کیا آپ میں یہ نشانی پائی جاتی ہے ؟

حکیم راحت نسیم سوہدروی

حضرت امام بخاریؒ

کس دروسے کی خدمت اسلام بخاریؒ
تو جامع اقوال رسول عربی ہے
آیل ہے تیرا نام بھی نام نبیؐ کے ساتھ
ہم کو بھی ملے فہم حدیث ایسا کہ ہم بھی
ارشاد نبی اصل میں پیغام خدا ہے
تا حشر احادیث نبیؐ زندہ رہیں گی
ملنے تیری خادم بے دام بخاریؒ
اس نام سے ہے زندہ تیرا نام بخاری
ہے تجھ پر یہ اللہ کا انعام بخاریؒ
ہوں تیری طرح خادم اسلام بخاریؒ
پیغام نبیؐ ہے تیرا پیغام بخاریؒ
تا حشر مٹے گا نہ تیرا نام بخاریؒ

نسیم کو ہے یوں اہل حدیثوں سے محبت

یلتے ہیں عقیدت سے تیرا نام بخاریؒ